© rasailojaraid.com

مرزائی پارٹی کے بڑے بڑے رکن اس نہنگ طاعون کی لقمہ ہوئے جنکا ذکر اکثر ہو چکا ہے۔ مولوی محمد یوسف سنوری جو مرزائی امت میں عہدہ فاروقی رکھنے کے مدعی تھے جنکی نظم سرمہ چشم آریہ کے آخر تحریر ہے اسی بلا کے نذر ہوئے اسی طرح اگلے سال انکا لڑکا طاعون سے مرا۔ اور میانجی نظام الدین خانپوری معہ اپنی زوجہ کے اسی پلیگ سے آنجہانی ہوئے بلکہ خاص چاردیواری مرزا میں ایک خادم پیرانڈ بیمار ہوا اور رات کو باہر کردیا گیا اور مرگیا۔ ادہر خیال کریں کہ احقر معہ تمام متعلقین اس مرض سے خداوند عالم نے محفوظ و مصئون رکھا بلکہ جتنے اس احقر کے مرید تھے وہ بھی تمام معہ متعلقین خود اس مرض سے مامون رہے۔ اس احقر کے دو مکان ہیں پلیگ کے موقعہ پر ہم جس مکان میں ہوتے تھے اس مکان کے ہمسائیگان میں بھی پلیگ سے امن رہا۔ حالانکہ جب ہم جس مکان میں نہیں ہوتے تھے تو اس مکان کے ہمسائیگان اکثر پلیگ میں ہلاک ہوئے ذلک من فضل اللہ علی وعلے من اتبعنی و اللہ ذوالفضل العظیم وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔ ناظرین برائے خدا ذرا انصاف کو مدنظر رکھکر خیال فرماویں کہ مرزا کا یہ قول کہ "جتنے لوگ مباہلہ کرنیوالے ہمارے سامنے آئے خدا تعالیٰ نے سب کو ہلاک کردیا" کہاں تک سچا ہے۔ کیا مرزا صاحب لعنت اللہ علی الکاذبین کے ٹھیک ٹھیک مصداق ہیں یا نہیں مگر یا بے شرمی تیرا آسرا۔ اگرچہ یہ اسرار واردات قابل اظہار نہیں تھے۔ اور جو ذوق ولذت اس کے اخفا میں حاصل تہا اس کے اظہار میں اسکا عشر عشیر بھی نہیں ؎

نظامی اینچہ اسرار است کز خاطر بروں داری ✦ کسے سرش نمیداند زباں درکش زباں درکش

مگر چونکہ اسکی اظہار میں اعلاء کلمۃ اللہ ہے جو جہاد اکبر کا حکم رکھتا ہے بحکم الضرورات تبیح المحظورات اسکو ظاہر کرکے اس لذت و ذوق کو قربان و نثار کیا گیا ؎

گر نثار قدم یار گرامی نکنم ✦ گوہر جاں بچہ کاری وگرم باز آید

ھذا اخر ما اردنا ایرادہ والحمد للہ تعالیٰ اولا و اخرا و ظاھرا و باطنا و علے کل حال و اعوذ باللہ من حال اھل النار فقط رقم ابوالمنظور محمد عبدالحق کوٹلوی۔ مسجد جامع۔ سرہند۔ پنجاب ×۱

الحق مر

آج ۳۰ جون کو بابو غلام رسول مرزائی مدرس ریاضی تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیاں جو آجکل لاہور تشریف لائے ہوئے ہیں بورڈنگ ہوس اسلامیہ کالج

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لاہور میں تشریف لائے۔ اور اپنے ایک قدیم ہم جماعت چوہدری غلام حیدر سے (جیسا کہ عموماً مرزائیوں کا قاعدہ ہے) دریافت فرمایا کہ آپ کا مرزا کے دعاوی کے بارہ میں کیا خیال ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں مرزا کے تمام دعاوی کو باطل اور ہفوات میں سے شمار کرتا ہوں۔ اسپر مسٹر غلام رسول حسب عادت مرزا بگڑ بیٹھے اور لگے مباہلہ کی دھمکیاں دینے۔ فریق مقابل نے جو اپنے اعتقاد میں سخت ثابت قدم تھا ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور مباہلہ کیلئے آمادگی بہمہ وجوہ ظاہر کی۔

شرائط مباہلہ کے لئے رد و قدح ہوتی رہی بالآخر یہ قرار پایا کہ فریقین ایک کاغذ پر دستخط کریں جس پر یہ لکھا ہو کہ اگر مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعاوی میں سچا ہے اور خدا کا مرسل مسیح ہے (جو آخری زمانہ میں آنیوالا ہے اور جس کی آمد کی کتابیں شہادت دیتی ہیں) تو خدا کرے کہ غلام حیدر پر عذاب آلہی ایک سال کے اندر نازل ہو۔ اگر جھوٹا ہو تو غلام رسول ہدف ناوک عذاب الہی ہو۔ آخر اسپر فیصلہ ہوا اور مسٹر غلام رسول کاغذ مذکورہ تیار کرنے میں مشغول ہوئے جسپر یہ عبارت لکھی گئی۔

(نقل اصل) "بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ امابعد تحریر کرتا ہوں کہ حضرت مرزا صاحب کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ وہی مسیح موعود ہیں جو آخری زمانہ میں آنیوالے ہیں اور جس کی آمد کی نبیوں کی کتابیں شہادت دیتی ہیں لیکن غلام حیدر ولد عبداللہ خاں قوم گوجر ساکن ناگڑیاں ضلع گجرات حضرت صاحب کو اس دعویٰ میں محض جھوٹا سمجھتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ انکے دلائل بھی جو اس دعوے کے اثبات میں دئیے جاتے ہیں وہ سب اس نے سن لئے ہیں مگر وہ بھی سب کے سب جھوٹے ہیں اس لئے اے خدا جو سچے اور جھوٹے میں فرق کرنیوالا ہے ......"

یہانتک لکھنے پائے تھے کہ مسٹر موصوف کی ہوائیاں اڑ گئیں اور سخت گھبرا گئے آخر ذہن رسا نے ایک رستہ بتا ہی دیا۔ فرمانے لگے کہ اس کاغذ کی ہرگز اشاعت نہ ہو لیکن فریق مذکور نے کہا
؎ نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا۔ میں اسکی اشاعت میں اعتراض نہیں کرتا بلکہ اسکا مؤید ہوں تاکہ دیگر لوگوں کو بھی پتہ لگجائے اور بہتوں کی ہدایت کا باعث ہو۔

اسپر مسٹر مذکور کے ہاتھوں سے قلم چھوٹ گیا اور سب سیٹی بھول گئے اور ہر چند اصرار کیا گیا۔ بلکہ انکے ایک ہم مذہب نے بہتیرا کہا مگر مسٹر مذکور کو حوصلہ نہ ہوا۔ آخر یہ کہکر ٹال دیا کہ میں مباہلہ کیلئے ہر طرح طیار ہوں لیکن مرزا صاحب کی ناراضگی کا خطرہ ہے ایسا نہ ہو کہ اس اشاعت سے وہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بُرا منائیں۔ اور لینے کے دینے پڑ جائیں۔ اور بالکل دم بخود ہوگئے۔ واللہ مسلمان مباہل کیطرف سے ہرگز چیلنج نہیں ہُوا۔ بلکہ مسٹر موصوف ہی نے یہ طریق فیصلہ نکالا اور اُسی نے کنارہ کشی کی یا بابیں شوراشوری یا بایں بے نمکی! بہتر ہو کہ میرے مرزائی دوست اپنے عقیدہ فاسدہ سے توبہ کریں کیونکہ اب اُن کے ضمیر نے بھی اُنکو انکے فاسدہ عقیدہ سے مطلع کردیا مگر تعصب انسان کو اندھا کر دیتا ہے۔ فقط

راقم الحق مُن ×

گلدستہ قادیانی

مرزا صاحب نے موسم کا رُخ دیکھ کر الہام شائع کیا ہے کہ "ہیضہ آنیوالا ہے"۔ پنڈت گردھاری لال منجم نے بھی جنتری میں لکھا ہے۔ مرزا صاحب نے ایک الہام ضرورت کے لئے رکھا ہوا ہے جسے حسب موقع ہمیشہ نکالا کرتے ہیں وہ یہ ہے جو ۲۵ جولائی کے بدر میں شائع ہوا ہے "انی مع الرسول اقوم واردو مرمایروم" (یعنے خدا کہتا ہے میں رسول یعنی مرزا کے ساتھ کھڑا ہونگا۔ اور جس بات کا وہ قصد کریگا میں بھی کرونگا۔ مرزا کو ایک عجب الہام ہُوا "ایسوسی ایشن" (ایسوسی ایشن انگریزی میں انجمن کو کہتے ہیں دیکھئے اِس الہام کی خبر کیا نکلتی ہے۔ گولائی میں تو یکتا ہے۔ مرزا صاحب نے خواب میں کسی کو تین روپیہ کفن کے لئے دئے ہیں گویا کوئی مرگیا۔ بدر یکم اگست (دیکھیں کس پر یہ الہام لگتا ہے)، مرزا صاحب کو الہام ہوا ہے

"میری فتح" بدر ۸۔ اگست (چھچھوندر کے خواب)

مرزا جی کو یہ بھی الہام ہُوا ہے کہ انی مع الافواج آتیک بغتۃ جسکا ترجمہ خود ہی کیا ہے کہ میں (یعنی خدا) اپنی فوجوں سمیت تیری پاس اچانک آؤنگا۔ اسکا مطلب تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ خداوند تعالےٰ نے مرزا صاحب کو دھمکایا ہے کہ اگر تو باز نہ آیا تو تجھے اپنی فوجوں کے ساتھ اچانک آنکر تباہ کردونگا واللہ علم شائد یہ الہام سچا ہو۔ مرزا صاحب کو یہ بھی الہام ہُوا کہ عبرت بخش سزائیں دیگئیں (شائد لاہور اور راولپنڈی کے مقدمات کی طرف حضور کا ذہن لگا ہوگا کہ اندر سے یہ آواز آئی۔ مرزا جی کو یہ بھی الہام ہُوا کہ "میں (خدا) نے تیری ساتھ بہشت کو اُتارا ہے (یہ الہام مطابق حدیث کے ہے کہ دجّال کی ساتھ بہشت ہوگا واللہ اعلم +

© rasailojaraid.com